Since 1964

بصیر
لیبارٹریز

کی
مقبولِ عام دوائیں

برائے معالجین

ONE OF THE **FIRST HOMOEOPATHIC**
NAMES SINCE **1964** WITH
THE LARGEST DISTRIBUTION
NETWORK ALL ACROSS **PAKISTAN**

www.baseerlab.com

آرٹیریا: اجزائے ترکیبی: ایسکولس۔ہیما میلس۔کلکیر یا فلوریکا۔سیکیل کارنیٹم۔وائی پیرا۔پیونیا۔کولن سونیا کیناڈنس۔

شریانوں اور وریدوں کے دوران خون کی خرابیوں کو دور کرنے میں مدد دیتی ہے۔جسم کے کسی حصّہ کے سُن ہونے کی شکایت میں بھی مُفید ہے۔جلد پر کسی کیڑے کے رینگنے کے احساس اور ٹانگ کے زخم میں بھی استعمال ہوتی ہے۔فالج میں بھی مئوثر ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

آئی ٹس: اجزائے ترکیبی: ایپس میلی فیکا۔رسٹاکس۔ایتھی اوپس مرکیوریالس منرالس۔نیٹرم میوریاٹیکم۔ہیپر سلفیورس کلکیریم۔

اسپائی جیلیا۔اسٹافی سیگریا۔

آشوب چشم یعنی آنکھوں کی سوجن اور سُرخی کے لئے شاید اس سے اچھی کوئی دوا نہیں۔پلکوں کے دانے آنکھوں سے پانی آنا،آنکھوں کے زخم وغیرہ میں مُفید ہے۔آنکھوں کی جملہ بیماریاں دُور کرنے میں مدد دیتی ہے۔بینائی کو تقویت دیتی ہے۔موتیابند میں اس کے ہمراہ فے سٹ ڈراپس استعمال کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔(آئی ٹس ۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

آئی ٹس ۲۰ قطرے فی خوراک صبح ۸ بجے دوپہر ۱۲ بجے اور شام ۴ بجے۔فے سٹ ۲۰ قطرے صبح ۱۰ بجے دوپہر ۲ بجے اور شام ۶ بجے

اپیگو: اجزائے ترکیبی: ارجنٹم نائٹریکم۔بوفورانا۔پلساٹیلا۔بیلاڈونا۔اونن تھی کروکاٹا۔کیوپرم میٹالیکم۔ایسٹم ہائیڈروسیانکم۔

مِرگی کو دُور کرنے میں اس دَوا نے اچھی کامیابی حاصل کی ہے۔تمام دوسری دواؤں کی بہ نسبت مِرگی کو دور کرنے میں یہ دَوا زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔مِرگی کے دُورے جس میں مریض کا چہرہ سُوج جائے یا زرد سا ہوجائے پتلیاں پھیل جائیں۔مُنہ سے جھاگ نکلیں جسم ٹھنڈا پڑ جائے۔جبڑا بند ہوجائے۔زبان دانتوں میں آکر کٹ جائے۔پٹھوں میں کپکپی اور جھٹکے محسوس ہوں تو اس دوا کے استعمال سے تھوڑے عرصہ میں مرگی کے دورے دور ہوجاتے ہیں۔یا دورے پہلے سے زیادہ عرصہ کے بعد پڑتے ہیں۔اور ان کا جوش پہلا سا نہیں ہوتا۔اس کے ہمراہ فے سٹ ڈراپس کا استعمال مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

اسپرمیٹورین: اجزائے ترکیبی: اگنس کیٹس۔ایونیا سٹائیوا۔سیبل سیرولاٹا۔ایسڈ فاسفوریکم۔سیلکس نائیگرا۔ٹریبولس ٹیرسٹرس۔

مرض جریان کے واسطے مجرب ہے۔اسپرمے ٹورین کو جیری ٹیکس ڈراپس کے ساتھ لاتعداد مریضوں پر استعمال کرایا گیا ہے اور اکثر حالات میں مایوس مریضوں تک کو صحت حاصل ہوئی ہے۔یہ دونوں ادویات جریان کے واسطے بے خطا ہیں اور ان کو پورے اطمینان کے ساتھ استعمال کرایا جاسکتا ہے۔طریقہ دِرج ذیل ہے۔(اسپرمے ٹورین ۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

جیری ٹیکس ۲۰ قطرے فی خوراک ناشتہ، دوپہر اور رات کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے۔

اسپرمے ٹورین ۲۰ قطرے فی خوراک ناشتہ، دوپہر اور رات کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد۔

اسٹامولین: اجزائے ترکیبی: ابیز نائیگرا۔ارجنٹم نائٹریکم۔آرسینیکم البم۔کاربو ویجی ٹیبلس۔نکس وامیکا۔پلساٹیلا۔روبینا سیوڈوکاکیا۔

نظام ہضم کی جُملہ خرابیوں کے لئے ایک مئوثر دوا ہے۔نفخ شکم، بدہضمی، بھوک نہ لگنا، گیس کے باعث پیٹ میں درد کے لئے مفید ہے۔ہاضمہ کی کمزوری، دیر ہضم اور نفاخ غذائیں استعمال کرنے سے پیٹ میں گیس پیدا ہوجاتی ہے۔ڈکاروں کے آنے یا ریاح کے خارج ہونے سے مریض کسی قدر آرام محسوس کرتا ہے۔بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مریض معدے کے اندر معمولی گرانی محسوس کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس گرانی کو ڈکار کے ذریعے رفع کردیا جائے۔چنانچہ وہ ڈکار لینے کی کوشش میں باہر کی ہوا معدے میں داخل کرتا چلا جاتا ہے یہ ہوا معدے میں جاکر مزید نفخ اور گرانی پیدا کرتی ہے اس صورتحال میں مریض اناپ شناپ دوائیں استعمال کرتے ہیں جو مرض کی ترقی کا باعث بن جاتے ہیں۔اسٹامولین کی تیاری میں یہ اہتمام رکھا گیا ہے کہ نہ صرف مرض بلکہ اسبابِ مرض کا خاتمہ ہو۔اعضائے ہضم کو تقویت دیتی ہے۔گیس خارج کرتی ہے اور گیس کے باعث پیٹ میں درد اور دل پر

بوجھ محسوس ہونے کی شکایت رفع کرتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

اسٹرومیل: اجزائے ترکیبی: کلکیر یا آیوڈیٹم۔اسپونجیا۔سلیشیا۔فیوکس ویسی کیولوسس۔کلکیر یا فلوریکا۔نیٹرم فاسفوریکم۔لوڈیئم۔

گھیگھا یا گلہڑ کو تحلیل کرتی ہے۔ ہماری گردن میں سامنے کی طرف ایک غدود ہوتا ہے۔اسے غدہ ورقیہ کہتے ہیں، بالعموم آئیوڈین کی کمی سے یہ غدود بڑھنا شروع ہوجاتا ہے اس کے سبب گردن سامنے کی طرف سے موٹی ہونا شروع ہوجاتی ہے۔اسٹرومیل کے موثر اجزاء گلہڑ کو تحلیل کرتے ہیں۔اگر ابتدا ہی سے اسٹرومیل کا استعمال شروع کردیا جائے گا تو جلد فائدہ ہوتا ہے۔تاہم پرانے مرض میں چندمہینہ تک اسٹرومیل کو باقاعدگی سے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور زیادہ پُرانے مرض میں اِسٹرومیل کے ہمراہ فے سٹ ڈراپس استعمال کریں، اسٹرومیل موٹاپا اور حرم کی رسولیوں میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

اسٹیرون: اجزائے ترکیبی: ویسپا۔ہیلونیاس۔پلیڈیم۔پلاٹینم میٹالیکم۔وائبرنم اپولس۔

عورت کے بانجھ پن کی مشہور دوا ہے۔غالباً ہر دس شادی شدہ جوڑوں میں ایک جوڑا اولاد کی نعمت سے محروم رہتا ہے لیکن اُس کی تمام تر ذمہ داری عورتوں پر عائد نہیں ہوتی۔مردوں میں بھی بانجھ پن کی شکایت ہوسکتی ہے۔عورتوں میں بانجھ پن کے اہم اسباب پیدائشی نقص جیسے کسی جنسی اعضاء کا نہ ہونا۔رحم اور ملحقات رحم کا ورم سوزاک اور پیٹرو کے اعضاء کی ورمی کیفیات جس کے باعث حاذف نالیاں بند ہوجاتی ہے۔اندامِ نہانی کے رطوبات میں تیزابیت کا بڑھ جانا لیکوریا وغیرہ رحم کا ٹل جانا اور سب سے بڑھ کر زرخیزی یا بارآوری کا کم ہونا ہے۔پیدائشی یا خلقی بانجھ پن کا کوئی علاج نہیں۔باقی اسباب سے پیدا شدہ بانجھ پن کو اکثر و بیشتر درست کیا جاسکتا ہے۔اسٹیرون کے مُفید اجزاء ہارمونی غدود پر اثر انداز ہوکر استقرارِ حمل کی صلاحیت بڑھاتے ہیں۔وہ خواتین جنہیں بار بار اسقاط ہوجاتا ہے وہ بھی اس سے فائدہ اُٹھا سکتی ہیں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

اسکی نیکس: اجزائے ترکیبی: سلفر۔پکس لکویڈا۔آرسینیکم البم۔تھوجا۔انا کارڈیم۔میزیریم۔رسٹاکس۔گریفائٹس۔

جلدی بیماریوں کی سرتاج دوا ہے۔جلد کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔داد، خارش ایگزیما، جلد پر دھبّے پڑنا، بال گرنے اور چمبل کے لئے ایک مفید دوا ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

السرین: اجزائے ترکیبی: ایپز نائیگرا۔ارجنٹم نائٹریکم۔کاربوبیجی ٹیبلس۔آرسینیکم البم۔نکس وامیکا۔چینینیم آرسینکوسم۔لائیکوپوڈیم۔روبینا سیوڈ۔

معدہ اور آنتوں کے زخم میں مُفید ہے۔زخمِ معدہ کی شکایت تیزابیت کی زیادتی کے باعث ہوتی ہے۔پہلے زخم معدہ میں ہوتے ہیں پھر آنتوں میں بھی ہوجاتے ہیں۔اس مرض کی سب سے بڑی علامت معدہ کا درد ہے جو کچھ کھالینے سے کم ہوجاتا ہے۔السرین معدہ اور آنتوں کے زخموں کو بھر دیتی ہے اور معدے کے درد کو رفع کرتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

الفاسی: اجزائے ترکیبی: الفلفا۔چائنا۔ایوناسٹائیوا۔ہائیڈراسٹس۔کلکیر یا فاسفوریکا۔فیرم فاسفوریکم۔کالی فاسفوریکم۔میگنیشیا فاسفوریکا۔نیٹرم فاسفوریکم۔

بھوک کی کمی کے لئے اکسیر صفت ہے۔ایسے مریضوں کے لئے یہ دوا نعمت ثابت ہوئی ہے۔جنہیں کھانا ہضم نہیں ہوتا یا ہضم ہوکر جزو بدن نہیں ہوتا اِس کے استعمال سے بھوک لگنا شروع ہوجاتی ہے۔غذا جزو بدن ہونے لگتی ہے۔وزن بڑھتا ہے، جسمانی و دماغی کمزوریاں رفع ہوتی ہیں۔اس دوا کا مریض کے مزاج پر بھی بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔یہ چڑچڑاپن رفع کرکے مزاج میں زندہ دلی، شگفتگی خوش طبعی اور فرحت پیدا کرتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

انٹیسٹینال: اجزائے ترکیبی: نکس وامیکا۔کاربوبیجی ٹیبلس۔لائیکوپوڈیم۔برائیونیا۔پوڈوفائیلم۔سلفر۔

آنتوں کی جملہ بیماریوں کے لئے ایک شافی دوا۔آنتوں کے درد۔نفخ۔پُرانا اپنڈے سائنس۔بادی بواسیر۔آنتوں کے ورم قولنج۔

کانچ نکلنا۔ بلاارادہ پاخانہ نکل جانے کے لئے مفید ہے۔ دائمی قبض میں بھی مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ایپی سینیئم: اجزائے ترکیبی: ایپس میلی فیکا۔ اسکلا۔ ٹارئس اسٹب۔ اپوسائنیم۔ کون ولاریا۔ ایکوی ذیٹم۔ سیبل سیرولاٹا۔ کالی ایسی ٹیکم۔

مرض استسقاء کے لئے مفید ہے۔ اس مرض میں قوت جاذبہ کم ہونے یا دورانِ خون میں رکاوٹ ہونے کے باعث آبِ خون (سیرم یا رطوبت) صحیح طریقہ سے جذب نہیں ہوتا۔ اس لئے جلد کے نیچے یا کسی اندرونی عضو میں مثلِ پانی کے جمع ہو جاتا ہے۔ عموماً گردے۔ دل یا جگر کی خرابیوں سے یہ شکایت ہوتی ہے۔ اس کو استسقا یا جلندھر کہتے ہیں۔ اس مرض کی سب سے اہم علامت یہ ہے کہ متاثرہ حصہ پر سوجن آجاتی ہے۔ اگر انگلی سے متاثرہ حصہ کو دبایا جائے تو ایک گڑھا سا بن جاتا ہے۔ جو کچھ دیر میں ٹھیک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایپی سینیئم کو پتی اُچھلنا۔ الرجی۔ پیشاب میں البومن آنا۔ گردوں کی خرابیاں فوطوں میں پانی آجانا کیڑے مکوڑوں بھڑ یا شہید کی مکھی کے کاٹنے میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کچھ لوگوں کو (بالخصوص گرمیوں میں) ایڑی یا ٹخنے سوجنے کی شکایت ہوجاتی ہے۔ ایپی سینیئم اس شکایت میں بھی مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ایزی برتھ: اجزائے ترکیبی: میگنیشیا فاسفوریکا۔ کیلشیم فاس۔ کالی فاسفوریکم۔ کیلشیم فلور۔

آسان وضع حمل کے لئے ایک پُر تاثیر دوا ہے۔ حمل اور بچے کی ولادت فطری عمل ہیں۔ مگر ہمارے غیر فطری طریقۂ زندگی نے انہیں تکلیف دہ بنادیا ہے۔ ایک عام مشاہدہ ہے کہ ہر عورت کو حمل اور بچہ کی ولادت کے وقت کچھ نہ کچھ پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین کے وضع حمل اور حمل کی تکالیف دُور کرنے کے لئے ایزی برتھ ایک موثر دوا ہے۔ حمل کے دوسرے یا تیسرے مہینہ سے اس کا استعمال شروع کردینا چاہئے۔ ایزی برتھ سے بچہ کی پیدائش قدرتی اور آسان ہوجاتی ہے اور زچہ و بچہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ایزی برتھ حاملہ خواتین کی بہت سی شکایات میں مفید ہے۔

(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ایکسی ڈرون: اجزائے ترکیبی: کونیئم میک۔ ایسڈم فاسفوریکم۔ اگنس کاسٹس۔ جائنا۔

عضو مخصوص کی ساخت کی باریکیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں ایسے اجزاء شامل کئے گئے ہیں جو عضو کے عضلات اعصاب اور شرائن کو خونِ صالح پہنچا کر عضو کی تغذیہ میں مدد دیتے ہیں۔ اور انہیں اپنے طبعی وظائف انجام دینے کے قابل بنادیتے ہیں۔ اس طرح نفوذ اور بھرپور ایستادگی کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور کثرتِ جماع وغیرہ سے پیدا ہوئے عضو کے نقائص کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ مایوس الباہ اور بوڑھے لوگوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ تقریباً دو ماہ تک ایکسی ڈرون کی مالش سے عضو کی فربہی، سختی اور نشوونما میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۳۰ ملی لیٹر لوشن)

اینٹی فیبرول: اجزائے ترکیبی: ایکونائیٹم نپلس۔ اپیکاک۔ برائیونیا۔ پٹیشیا۔ مرک سال۔ یوپاٹوریم پرپیوریم۔ جیلسی میئم۔

ہر قسم کے بخار میں درجہ حرارت نارمل کرنے کی مجرب دوا ہے۔ بہت سی بیماریوں میں جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ مثلاً خسرہ میں، انفلوئنزا میں۔ گلے کے غدود کے ورم میں۔ کھانسی میں۔ پیچش یا آنتوں کی بیماریوں اور گٹھیا وغیرہ میں اینٹی فیبرول صرف درجۂ حرارت نارمل کرتی ہے۔ اس کے ہمراہ دیگر ادویہ حسبِ ضرورت استعمال کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً اگر مریض کو بخار کے ساتھ سردرد کی شکایت ہو تو اینٹی فیبرول کے ہمراہ ہیڈیکسن ڈراپس بھی استعمال کرائیں۔ نقصان دہ اجزاء سے قطعی پاک ہے۔ بخار کم کرنے کیلئے ہر پندرہ منٹ بعد ۲۰ قطرے استعمال کریں بالعموم چند خوراکوں سے ہی بخار کم ہوجائیگا۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

اینورا: اجزائے ترکیبی: اگنیشیا۔ پلن ٹیگو۔ ایکوی زیٹم۔ پلسا ٹیلا۔ کالی فاسفوریکم۔ ملی فولیم۔ بیلاڈونا۔

بستر پر پیشاب نکل جانے کی مُفید دوا۔ اس دوا کا مثانہ پر بڑا گہرا اثر ہے۔ یہ مثانہ کی کمزوری دُور کرکے بار بار پیشاب آنے کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ بلاارادہ پیشاب نکل جانے یا کھانسنے چھینکنے سے پیشاب کے قطرے نکل جانے کی شکایت میں بہت موثر ہے۔ اس کے استعمال سے بچوں

کے بستر پر پیشاب نکل جانے کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کو پیشاب کرنے کے بعد دیر تک قطرے آتے رہتے ہیں۔ یہ شکایت بھی مثانہ کی کمزوری سے ہوتی ہے اور خاص کر نماز پڑھنے والے حضرات کے لئے بیحد پریشانی اور ناپاکی کا باعث ہوتی ہے۔ اینورا اس شکایت میں بھی بے حد موثر ثابت ہوئی ہے۔ بچے اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

برصال (ڈراپس) : اجزائے ترکیبی: کلکیر یا کاربونیکم۔ ایسیڈیکم نائٹریکم۔ کلکیر یا فلوریکم۔ آرسینکم سلفیوریٹم۔ ہائیڈروکوٹائل۔ سورائینم۔ سلفر۔

برص کے داغ دھبوں کے لئے ایک پرتاثیر دوا۔ برص کی بیماری سے نجات دلانے کے لئے برصال ایک مسلمہ دوا ہے اس کے استعمال سے برص کے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ برص نیا ہو یا پرانا اور خواہ دھبے کتنے ہی کیوں نہ پھیل گئے ہوں۔ برصال فائدہ پہنچاتی ہے۔ چند ماہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ برصال ڈراپس کے ہمراہ برصال لوشن کا استعمال مفید ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

برصال (لوشن) : اجزائے ترکیبی: آرسینیکم البم۔ سورالیا کوریلائیفولیا۔ میزیریم۔ ایسیڈم نائٹریکم۔

برص کے داغ دھبوں پر لگایا جاتا ہے۔ متاثرہ حصہ پر پانچ تا دس منٹ اس لوشن کی مالش کریں۔ دن میں دوبار (صبح اور شام اور اس کے ساتھ برصال ڈراپس استعمال کریں۔ کچھ عرصہ باقاعدگی سے علاج کرنے سے فائدہ نظر آئے گا۔ ان دونوں دواؤں سے اب تک بَرص کے بے شمار مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ (۳۰ ملی لیٹر لوشن)

برینول : اجزائے ترکیبی: کلکیر یا فاسفوریکا۔ گریفائٹس۔ آرسینیکم البم۔ کرورے۔ لائیکوپوڈیم۔ فاسفورس۔ سلیشیا۔ سلفر۔ زنکم مٹیلیکم۔

بال گرنے کی شکایت بہت عام ہے خاص طور سے مرد اس کا شکار ہوتے ہیں۔ نصف صدی سے زائد عرصہ کی تحقیقات کے بعد یہ تو بہر حال طے ہو گیا ہے کہ گنج پن کا علاج اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ ہر بال کی اپنی ایک جڑ ہوتی ہے۔ جس کے قریب ہی غدود ہوتے ہیں جو ایسی رطوبت خارج کرتے ہیں جو بال کو چکنا اور چمکدار رکھتی ہے۔

اپنی طبعی عمر کو پہنچ کر بال گر جاتا ہے اور اس کی جگہ دوسرا بال نکل آتا ہے۔ جب کسی وجہ سے بالوں کی جڑیں کمزور ہو جائیں یا مر جائیں تو بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں اور اُن کی جگہ باریک بال نکلتے ہیں یا نئے بال نہیں نکلتے یہ صورتحال کچھ عرصہ تک رہے تو گنج پن ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے گنج پن ظاہر ہونے کے بعد علاج تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ علاج کے لئے سب سے موزوں وقت وہ ہوتا ہے جب بال گر رہے ہوں اور مکمل گنج پن نمودار نہ ہوا ہو۔ اس وقت ذراسی دیکھ بھال اور معمولی علاج سے گنج پن کو روکا جا سکتا ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق بالوں کے گرنے میں دو اسباب بہت اہم ہیں۔ جنسی غدودوں کے فعل میں ابتری اور کھوپڑی میں دوران خون کا ناقص ہونا ان عوامل کو سامنے رکھ کر برینول ڈراپس تیار کئے گئے ہیں۔ برینول ڈراپس کے استعمال سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں اور نئے تندرست بال اُگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

بلٹ : اجزائے ترکیبی: کروکس سٹائیوا۔ اپیکاک۔ ہیمامیلس۔ ملی فولیم۔ فیرم فاسفوریکم۔ سینا موم۔

اس دوا سے جسم کے کسی بھی مخرج سے خون نکلنا رک جاتا ہے۔ پیشاب۔ پاخانہ۔ اندام نہانی۔ ناک اور منہ وغیرہ سے خون کے اخراج میں استعمال ہوتی ہے۔ ہیموفلیا (اس میں معمولی سی خراش لگنے سے بھی اس قدر خون نکلتا ہے۔ کہ مریض کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے) میں بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ اگر اسقاطِ حمل کی علامت ظاہر ہوتے ہی اس دوا کا استعمال شروع کر دیا جائے تو بالعموم خطرہ ٹل جاتا ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

بے بی ٹانک : اجزائے ترکیبی: فیرم فاسفوریکم۔ کلکیر یا فاسفوریکا۔ چائنا۔ کیمومیلا۔

بچوں کے لئے جنرل ٹانک ہے۔بصیر بے بی ٹانک جسم میں کیلشیم کی کمی کو پورا کر کے بچوں کی نشوونما کرتا ہے ہڈیوں۔اعصاب۔اور عضلات کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔بچوں کی آئے دن کی بیماریوں جیسے قبض۔بدہضمی۔دودھ ڈالنا۔قے کرنا۔دست پیچش۔دانت نکلنے کے زمانے کی تکالیف۔نیند نہ آنا۔عام کمزوری یا بیماری کے بعد کی کمزوریوں پیٹ کے درد میں بے حد مفید اور مئوثر ثابت ہوا ہے۔بچوں کو تندرست اور توانا رکھنے کے لیے اپنے بچے کو بصیر بے بی ٹانک دیں۔سمجھدار مائیں بصیر بے بی ٹانک پر پورا بھروسہ کرتی ہیں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

بی۔ٹیکس : اجزائے ترکیبی: میزیریم۔سلفر۔رسٹاکس۔بالسم پیرووِیانم۔

جلدی بیماریوں جیسے داد۔خارش اور ایگزیما وغیرہ میں کھانے والی ادویات کے ساتھ اس لوشن کو متاثرہ حصہ پر لگایا جاتا ہے۔اس کے استعمال سے خارش رک جاتی ہے۔پرانے مرض میں بھی موثر ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر لوشن)

بیری سن : اجزائے ترکیبی: بیریٹا کارب۔اناکارڈیم۔کیلکریا آئیوڈیٹم۔آرنیکا۔بیلاڈونا۔ایکونائیٹم نپلس۔

غدودوں کی تکالیف۔شریانوں کا سخت اور بے لچک ہوجانا۔گلے کے غدودوں کے پُرانے ورم۔خون میں کولیسٹرول کا بڑھ جانا۔بڑی عمر کے لوگوں کی دماغی کمزوری اور چکر آنا۔کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا۔بچوں کا دماغی طور پر پسماندہ رہ جانا۔سکتہ کے بعد فالج ہوجانا اور غدودوں کی دق۔کم یا اونچا سنائی دینے کی شکایت میں بھی استعمال ہوتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

بیمثال : اجزائے ترکیبی: ایسڈ فاسفوریکم۔اگنس کاسٹس۔چائنا۔ڈمیانہ۔فاسفورس۔سیپیا۔آرچائٹنم۔

قبل از وقت ضعف اور بڑھاپا۔اعصابی کمزوری، جنسی ناطاقتی اور سُرعت انزال کے لئے ایک موثر دوا ہے۔یہ ڈراپس مثانہ کو تقویت دیتے ہیں اور عام کمزوری سستی اور تھکن کو دور کرتے ہیں۔ہمارے جسم میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں (غدود) ہوتی ہیں جو خون میں کچھ ایسی رطوبتیں (ہارمون) شامل کرتی رہتی ہیں۔جن پر صحت اور جوانی کا دارومدار ہے۔باہ کی کمزوری قبل از وقت ضعف اور سُرعت انزال جیسی شکائتیں عام طور پر ان گلٹیوں (غدود) کے فعل کی خرابی سے ہوتی ہے ادارہ بصیر نے ان اجزاء کا پتہ چلایا ہے جو مردانہ قوتوں کی بحالی کے ساتھ جسم کی اندرونی گلٹیوں (غدود) کے افعال پر خوشگوار اثر ڈالتے ہیں۔بیمثال ان ہی بیش قیمت اجزاء کا مرکب ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

پائلیکس : اجزائے ترکیبی: ایسکولس ہپ۔ہیمامیلس۔ایسڈم نائٹریکم۔لائیکوپوڈیم۔ایلوسوکوٹرینا۔پیونیا۔گریفائٹس۔

بواسیر خونی وبادی کے لئے ایک آزمودہ دوا ہے۔مقعد کے کناروں کی رگوں کے سرے پھول کر مسّے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ان مسّوں میں خون جمع رہتا ہے۔جس کی وجہ سے درد۔سوزش اور بعض وقت خارش ہوتی ہے۔بواسیر ایک تکلیف دہ مرض ہے جس کے لئے ایک موثر دوا کی ضرورت تھی۔بصیر کی تحقیقی کوششوں کے نتیجہ میں پائلیکس تیار ہوئی ہے۔یہ ہر قسم کی بواسیر میں مفید ہے۔اس کے استعمال سے مسّوں کا درد اور جلن ختم ہوجاتی ہے مقعد کی خارش اور خون کا اخراج رُک جاتا ہے۔پائلیکس کے ہمراہ ہیمرال لوشن کا استعمال ضروری ہے۔پائلیکس ڈراپس (قطروں) کی شکل میں دستیاب ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

پریشول : اجزائے ترکیبی: راوَولفیا۔ملی لوٹس۔بیلاڈونا۔گلونائین۔لائیکوپوڈیم۔سلفر۔آرنیکا۔کونیم۔اورم آئیوڈیٹم۔

ہائی بلڈ پریشر کی دوا۔وہ دباؤ جو خون شریانوں پر ڈالتا ہے۔بلڈ پریشر کہلاتا ہے جب یہ دباؤ اکثر و بیشتر بڑھا رہے تو یہ تکلیف ہائی بلڈ پریشر یا فشار الدم قوی کہلاتی ہے۔اس سے فالج۔، دل کی بیماریاں۔گردوں کی تکلیف اور شریانوں کا سخت ہوجانا وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔یہ معمولی مرض نہیں اور فوری توجہ کا مستحق ہے۔جلد اشتعال میں آنے والے۔،اعصابی مزاج یا فربہ اندام لوگوں کو بالعموم یہ مرض ہوتا ہے۔پریشول کا اثر۔اس میں شامل راولفیا۔کریٹی گس۔کالی فاس جیسے کارآمد اجزاء کی وجہ سے ہے۔راولفیا بلڈ پریشر کی کامیاب ترین دوا ہے۔کریٹی گس دل کو تقویت دیتی ہے اور کالی فاس اعصاب کو سکون دیتی ہے۔پریشول قطعی بے ضرر ہے۔طویل عرصہ استعمال کرنے سے بھی کوئی نقصان نہیں ہوتا۔اس مرض میں پرہیز۔ورزش اور تیز قدم سے پیدل چلنے کی بڑی اہمیت

ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

پلیوراجن: اجزائے ترکیبی: ایکونائیٹم نپلس۔ برائیونیا۔ آرسینیکم البم۔ ایپس میلی فیکا۔ سلفر۔ فاسفورس۔ کالی کاربونیکم۔ مرکیوریس کاروسی وس۔

پلیورسی پھیپھڑوں کے پردے کی سوزش اور ورم۔ پسلیوں کے درد میں مفید ہے۔ گہرا سانس لینے سے سینے میں درد اور کھانسی ہو تو اس کا اثر اور بھی یقینی ہوجاتا ہے۔ پسلیوں کے درد میں پلیوراجن استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ سینہ پر ٹرامیل لوشن لگائیں۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

پیرالائی سن: اجزائے ترکیبی: جلیسی میئم۔ پلمبم ایسیٹیکم۔ کالی فاسفوریکم۔ کاسٹی کم۔ کیوپرم۔ ڈلکامارا۔ لیتھرس سٹائیوا۔

فالج، لقوہ اور فالجی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ پورے جسم کے فالج، نچلے دھڑ کے فالج آدھے جسم کے فالج جس میں ایک ہاتھ اور ایک ٹانگ مفلوج ہوجاتے ہیں۔ ان سب شکایات میں پیرالائی سن مفید ثابت ہوئی ہے۔ چہرہ کا فالج جسے لقوہ بھی کہتے ہیں اس مرض میں ماؤف جانب کا حصہ دوسری جانب کھنچ جاتا ہے۔ مریض نہ تو تھوک سکتا ہے اور نہ ہی سیٹی بجا سکتا ہے۔ پیرالائی سن اس شکایت میں بیحد موثر ثابت ہوئی ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

پیلون: اجزائے ترکیبی: ایلوسوکوٹرینا۔ نیٹرم سلفوریکم۔ نیٹرم فاسفوریکم۔ سلفر۔ ملی فولیم۔ گریفائیٹس۔ نکس وامیکا، اگنیشیا۔

بواسیر خونی و بادی کے لئے ایک آزمودہ دوا ہے۔ مقعد کے ورم۔ خارش اور ایگزیما کو دُور کرتی ہے۔ اب تک بیشمار لوگ پیلون ڈراپس استعمال کرکے مرض بواسیر سے نجات حاصل کرچکے ہیں۔ اس کے ہمراہ ہیمرال لوشن کا استعمال ضروری ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ٹانسول: اجزائے ترکیبی: مایوسوٹس۔ ایکوی زیٹم۔ کلکیر یا فاسفوریکا۔ نیٹرم سلفوریکم۔ فیرم آئیوڈیٹم۔ کلکیر یا آئیوڈیٹم۔ مرکیوریس روبر۔

امراض غدود کے لئے ایک آزمودہ دوا ہے۔ ٹانسول کے استعمال سے گلے کے بڑھے ہوئے اور متورم غدود صحیح ہوجاتے ہیں۔ غدود خواہ کسی جگہ کے ہوں۔ ٹانسول کے استعمال سے ان کی ہر شکایت جاتی رہتی ہے۔ گلے کے بڑھے ہوئے غدودوں کی پرانی شکایت میں جب ڈاکٹر آپریشن کا مشورہ دے رہے ہوں۔ ٹانسول اور ٹونسی لیکس ڈراپس ۲۔۳ ماہ استعمال کریں۔ اب تک بے شمار لوگ ان دواؤں سے ٹانسلز کی شکایت سے بلا آپریشن نجات حاصل کرچکے ہیں۔ طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ٹانسول: ۲۰ قطرے صبح ۸ بجے، دوپہر ۲ بجے اور رات ۸ بجے۔ ٹونسی لیکس: ۲۰ قطرے صبح ۱۰ بجے شام کے ۴ بجے اور رات ۱۰ بجے۔

ٹرامیل: اجزائے ترکیبی: آرنیکا۔ رسٹاکس۔ روٹا۔ سمفاٹیم۔ بیلس پرینس۔ ایکونائیٹم نپلس۔ لیڈم۔ ہائی پیریکم پرفوریٹم۔

جوڑوں کے درد۔ کمر کے درد۔ پٹھے کے کھنچاؤ۔ چوٹ۔ موچ۔ ورم اور ہر اعصابی درد۔ عرق النساء کے لئے بیرونی استعمال کی دوا ہے۔ درد دُور کرنے میں شاید ہی کوئی دوسری دوا اس کی برابری کرے۔ اس کے علاوہ پسلی کے درد۔ نمونیا میں ٹرامیل لوشن کی سینہ پر مالش کرنے سے جسم میں گرمی آتی ہے اور درد جاتا رہتا ہے۔ کیڑے مکوڑوں کے کاٹے۔ معمولی جلدی عوارض میں بھی یہ بڑے کام کی دوا ہے۔ ٹرامیل لوشن کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ کیا پتہ آپ کو اس کی کب ضرورت پیش آجائے۔ (۳۰ ملی لیٹر لوشن)

ٹونسی لیکس: اجزائے ترکیبی: مرکیوریس۔ فائی ٹولیکا۔ ایپس میلی فیکا۔ آرنیکا۔ ڈلکامارا۔ ہیپر سلفیورس۔

گلے کے غدود کے درد اور ورم میں مفید ہے۔ حلق کی خراش۔، سرسراہٹ اور ورم میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

جیٹول: اجزائے ترکیبی: پلساٹیلا۔ نیٹرم میوریاٹیکم۔ الٹرس فارینوسا۔ سنے شیو اوریس۔ ہیلونیاس۔ کینتھرس۔ گوسی پیم۔

ایام کی بندش دور کرنے کے لئے ایک پُرتاثیر دوا ہے۔ جیٹول ڈراپس کے استعمال سے ماہواری کی بندش دور ہوجاتی ہے۔ ماہانہ نظام صحت کی

خرابیاں بھی اس سے جاتی رہتی ہے۔ ماہواری کی شدید بندش میں شفانول ڈراپس استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

جیری ٹیکس(ڈراپس): اجزائے ترکیبی:کلکیر یا فاسفوریکا۔ایسڈ فاس۔فیرم فاسفوریکم۔ایوناسٹائیوا۔جیلسی میئم۔ سیلکس نائیگرا۔سیپل سیرولاٹا۔

جریان۔احتلام اور مذی کے اخراج کیلئے ایک اکسیر صفت دوا۔جلق واغلام۔کثرت جماع اور گرم جذبات کو بھڑکانے والی غذاؤں یا دواؤں کے استعمال سے جریان کی شکایت ہوجاتی ہے۔جریان کی شکایت جس قدر عام ہے اس کا علاج اتنا ہی دشوار ہے۔جریان واحتلام کی شکایت کے لئے ہمارے شعبۂ تحقیق نے جیری ٹیکس ڈراپس اور اسپرے ٹورین ڈراپس تیار کئے ہیں۔ان دونوں ادویات کا استعمال ہر قسم کے جریان میں مفید ثابت ہوا ہے۔علاج کے دوران گرم چیزوں جیسے انڈہ۔مچھلی۔مرغی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئیے۔جیری ٹیکس ڈراپس اور اسپرے ٹورین ڈراپس دونوں دوائیں ساتھ استعمال کریں۔طریقہ علاج ذیل ہے۔

جیری ٹیکس: ۲۰ قطرے فی خوارک ناشتہ سے آدھ گھنٹہ پہلے۔اسی طرح دوپہر رات کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے۔

اسپرمے ٹورین:۲۰ قطرے فی خوارک،ناشتہ،دوپہر اور رات کے کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد۔(جیری ٹیکس۔۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

جیلسی میئم: اجزائے ترکیبی:جیلسی میئم۔رسٹاکس۔سمی سی فیوگا۔ہائیڈراسٹس۔لیتھرس۔کالی فاسفوریکم۔ایسڈ لیکٹک۔کونیئم۔

اعصابی تکالیف آدھے سر کا درد۔اعصابی درد۔خوف۔ڈر۔فالج وغیرہ کے لئے مفید ہے۔جیسے اندھیرے میں اکیلے رہنے کا خوف۔ہجوم یا بھیڑ کا خوف۔انٹرویو کا خوف۔اُونچی جگہ کا خوف۔اجنبی لوگوں سے ڈرنا یا گھبرانا۔ایام سے قبل یا بعد میں سر میں درد ہوجائے تو بھی جیلسی میئم ڈراپس استعمال کی جاسکتی ہے۔بینائی کی کمزوری میں بھی مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

جینی ٹون: اجزائے ترکیبی:کلکیر یا فاسفوریکا۔فیرم فاسفوریکم۔کالی فاسفوریکم۔میگنیشیا فاسفوریکا۔نیٹرم فاسفوریکم۔

مردوں کے لئے ایک بیش بہا ٹانک ہے۔اعصابی۔دماغی اور اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے دائرہ عمل میں آتی ہے۔جینی ٹون ڈراپس ایسے بیش قیمت اجزاء کا مرکب ہے جو تناسلی اعضاء پر براہ راست اثر کرکے اُن اعضاء کے مردانہ افعال کو دُرست رکھتا ہے۔جریان۔احتلام اور کثرت مُباشرت سے پیدا ہوئی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔دماغ اور اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔

شادی شدہ لوگوں کے جریان میں بیحد موثر ہے۔مردوں کے لئے نعمت سے کم نہیں۔جنسی طاقت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔نقصان دہ ادویات سے پاک ہے۔لہٰذا طویل عرصہ تک استعمال کرنے سے بھی صحت پر کوئی ناخوشگوار اثر نہیں چھوڑتا(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ڈایاگولین: اجزائے ترکیبی:ایسڈم فاسفوریکم۔یورینیم نائٹریکم۔سیزی جیم۔پلمبم۔سیکیل کارنیٹم۔اگنیشیا۔لائیکوپوڈیم۔

ذیابیطس اب ایک عالم گیر بیماری کا درجہ حاصل کرچکی ہے۔اور اس کے علاج میں معالجوں کی کمزوری کسی سے پوشیدہ نہیں۔تا حال کوئی ایسی دوا تیار نہیں ہوئی ہے جو مرض ذیابیطس کو ہمیشہ کے لئے ختم کردے۔اب صرف یہ صورتحال رہ جاتی ہے کہ مریض کو ایسی دوائیں دی جائیں جو مریض کے خُون میں شکر کا توازن درست رکھ کر پیشاب میں شکر کے اخراج کو روکیں۔اس مقصد کی عام دواؤں میں یہ خرابی ہے کہ دواء کی مقدار کا صحیح تعین نہیں ہو پاتا۔ذیابیطس کی ثانوی علامات جیسے پیاس لگنا۔خارش۔مایوسی وافسردگی وغیرہ پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔عام دوائیوں کی ان خرابیوں کو سامنے رکھ کر ڈایاگولین ڈراپس تیار کئے گئے ہیں۔اِن سے مرض ذیابیطس کی شفاء کی اُمید نہیں رکھنی چاہئیے مگر یہ ذیابیطس کی بہت سے تکلیف دہ علامات کو دُور کردیتی ہیں۔اور کوئی نقصان نہیں دیتیں۔

ذیابیطس کے مریضوں کو شکر و گڑ سے بنی اشیاء میٹھے پھل۔اور نشاستہ والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہئے۔(ڈایاگولین:۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ڈائراسن: اجزائے ترکیبی:ارجنٹم نائٹریکم۔آرسینیکم البم۔کالچی کم۔مرکیوریس۔لائیکوپوڈیم۔

دستوں کا سبب خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔اس دوا کی چند خوراکوں سے دست رک جاتے ہیں۔آنتوں کی کمزوری رفع کرتی ہے۔ناقص وزّدی مادے خارج کرتی ہے۔دستوں کی پرانی شکایت (سنگ رہنی) میں اس کے ہمراہ وریٹرم ڈراپس استعمال کریں۔طریقۂ استعمال وہی ہے جو پُرانی پیچش کے لئے وریٹرم ڈراپس میں دیا گیا ہے۔

بعض وقت ناقص غذا یا پانی کے استعمال سے دست اور قے کی شکایت ہو جاتی ہے۔اس صورت میں ڈائراسن ۲۰ قطرے دیں۔۵ منٹ بعد وامی ٹس ۲۰ قطرے مریض کی زبان پر ٹپکائیں۔ پانچ منٹ بعد ڈائراسن اور پھر وامی ٹس۔ یہ دونوں دوائیں اَدل بدل کر ہر پانچ منٹ بعد دیتے رہیں۔مرض میں کمی ہونے پر یہ دونوں دوائیں پندرہ پندرہ منٹ بعد دیں(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ڈیفول : اجزائے ترکیبی:پلساٹیلا۔نیٹرم سلفیوریکم۔ہیپر سلفیورس۔سلیشیا۔مرکیوریس کاروسی وس۔یوفوربئیم آف اکیونائٹم نپلس۔

کان بہنے کی شکایت میں مفید ہے۔اس کے استعمال سے کان سے پیپ اور مواد کا اخراج رک جاتا ہے۔پرانے نزلہ زکام پر بھی اس کا بہت گہرا اثر ہے۔یہ نزلہ کی رطوبات کو خشک کر دیتی ہے۔اور اُن کی مزید پیدائش کا سلسلہ روک دیتی ہے اور ناک سے بدبو آنا اور نزلہ سڑ جانے کی شکایت میں بھی مفید ہے۔ڈیفول قطروں کی شکل میں پینے کی دوا ہے۔طریقۂ استعمال دوا کے ہمراہ ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

روٹاسِن : اجزائے ترکیبی: آرنیکا۔کیلنڈولا۔روٹا۔ہیمامیلس۔ایکی نیشیا۔سمفاٹیم۔ہیپر سلفیورس۔بیلس پرینس۔

بے شمار تکالیف میں استعمال ہونے والی دوا ہے۔ہر قسم کی چوٹ یا ضرب (خواہ حادثات کے سبب ہو یا کھیل کود میں لگی ہو) موچ۔اعضاء کا اتر جانا یا مڑ جانا۔ورم۔کسی جگہ خون جمع ہو جانا۔چوٹ یا آپریشن کے بعد کسی اعضاء میں پانی پڑ جانا۔ٹخنے۔گھٹنے۔کندھے اور کولھے کے جوڑوں کا درد۔دانت کا درد۔کان کا درد۔کسی ہڈی کا چیخ جانا۔دماغ کا ہل جانا۔پیپ پڑ جانا۔پٹھوں کے درد وغیرہ کے لئے بہت موثر ہے۔پُرانی چوٹیں یا چوٹوں سے پیدا ہوئے گومڑ (یارسولی) کے لئے اکسیر ہے۔قطروں کی شکل میں استعمال ہونیوالی دوا ہے۔بہت کام کی دواء ہے۔ہر گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

رہیوماسن : اجزائے ترکیبی: فیرم فاسفوریکم۔لیتھیم کاربونیکم۔نیٹرم سلفوریکم۔نکس وامیکا۔روڈوڈنڈران۔اسپائرا۔

پُرانا گھٹیا۔جوڑوں کا سخت اور بدوضع ہو جانا۔ریڑھ کے مُہروں کا ورم۔جوڑوں کا پتھرانا۔عُضلات (پٹھے) کا گھٹیا اور یورک ایسڈ کی شکایت میں مفید ہے۔(بیرونی طور پر ٹرامیل لوشن استعمال کریں)۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

رہیومالیکس : اجزائے ترکیبی: بربیرس۔چائنا۔کالچی کم۔نیٹرم سلفیوریکم۔ایپس میلی فیکا۔کالوسنتھس۔رسٹاکس۔سلفر۔

جوڑوں کے درد۔کمر کے درد۔گھٹیا وغیرہ میں مفید ہے۔خاص طور سے اس وقت استعمال کریں جب رہیومیٹا سے حسبِ توقع فائدہ نہ ہو۔ عرق النساء اور نقرس میں بھی مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

رہیومیٹا : اجزائے ترکیبی: رسٹاکس۔برائیونیا۔لیتھیم کاربونیکم۔کالچی کم۔فیرم فاسفوریکم۔نیٹرم فاسفوریکم۔لائیکوپوڈیم۔ ایڈرنالین۔بربیرس۔آرٹیکا یورینس۔

گٹھیا کی خصوصی دَوا۔جوڑوں کے درد۔کمر کے درد۔عرق النساء۔بھیگ جانے اور زیادہ وزن اٹھانے کے بُرے اثرات میں مفید ہے۔ ہر نوعیت کے گٹھیا میں استعمال ہوتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ریڈکار خوُن کا بنک،طاقت کا خزانہ : اجزائے ترکیبی: فیرم میوریاٹیکم۔چائنا۔کلکیر یا فاسفوریکا۔نیٹرم میوریاٹیکم۔ میگنم ایسٹیکم۔

ریڈکار خون کے سُرخ ذرّوں کی پیدائش بڑھاتا ہے۔معدہ اور آنتوں کو قوتّ دیتا ہے۔جگر کے فعل کو بیدار کرتا ہے۔ہضم کی خرابی اور بھوک کی کمی

کو دُور کرتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری میں بے حد مفید ہے۔ آلاتِ انہضام میں قوت بخش غذاؤں کو ہضم کرنے اور جزوِ بدن بنانے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔طویل اور تھکا دینے والی بیماریاں جن سے خون میں فولاد کے اجزاء کم ہو جانے سے خون کا کیمیائی توازن بگڑ سکتا ہے۔ایسی بیماریوں کے بعد ریڈ کار کا استعمال بہت مفید ہے۔ یہ خون کے پتلے پن کو دُور کرتا ہے اور اس کی سرخی میں اضافہ کر کے چہرے کو سُرخ اور رنگ کو صاف کر دیتا ہے۔ روزمرّہ کے کاموں کے بعد بدن میں جو کسل پن اور تھکاوٹ کی وجہ سے اضمحلال، سستی اور گراوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ ریڈ کار اس کے لئے ایک کامیاب ٹانک ہے۔اس کے استعمال سے بدن میں چستی۔اعضاء میں پھرتی اور توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ ریڈ کار آپ کے بدن میں ڈھیروں خون پیدا کرتا ہے اور یہ صاف اور صحت مند خون پیدا کرتا ہے اور یہ صاف اور صحت مند خون حسن بن کر آپ کے چہرے پر چھلکتا ہے۔حمل کے زمانے میں ریڈ کار کا استعمال خواتین کے لئے نہایت ضروری ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ریسپی سن: اجزائے ترکیبی: ڈروسیرا۔ کپرم۔ اپیکاک۔ اینٹی مونیم کروڈم۔ فاسفورس۔ برائیونیا۔ کوکس کیک ٹائی۔

کالی کھانسی کی مخصوص دوا ہے۔کالی کھانسی کی شکایت بچوں کو ہوتی ہے اور اگر علاج نہ کرایا جائے تو مہینوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یہ کھانسی دوروں کی شکل میں ہوتی ہے۔ بچہ کھانستے کھانستے بے دم ہو جاتا ہے۔ دورہ ختم ہونے پر قے ہوتی ہے جس میں بلغم خارج ہوتا ہے۔ ریسپی سَن کالی کھانسی کی مخصوص دوا ہے۔ یہ کالی کھانسی کے ہر درجہ میں مفید ہے کھانسی کے دوروں کی تعداد اور شدّت کو کم کرتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

رینو: اجزائے ترکیبی: سینیشیو فشی۔ ایسڈم نائٹریکم۔ ماسکس۔ کلکیر یا کاربونیکا۔ ہیلونیاس۔ الٹرس فارینوسا نکس موسکاٹا۔ پلاٹینم میٹالیکم۔ سائیکلامن۔

رحم کے ٹل جانے اور رحم کے باہر نکل آنے میں استعمال ہوتی ہے۔ رحم عورت کے اعضاء مخصوصہ کا اہم ترین عضو ہے یہ گردوپیش کے ڈھیلے رباطات (بندھن) سے بندھا رہتا ہے۔ جب رحم کو سہارا دینے والے عضلات کسی وجہ سے کمزور ہو جائیں تو یہ اندامِ نہانی میں آجاتا ہے اور کبھی باہر بھی نکل آتا ہے۔بعض اوقات رحم پیچھے کی طرف جُھک جاتا ہے۔اس شکایت کو رحم ٹل جانا کہتے ہیں یہ شکایت بھی تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ رینو ڈراپس ایسے اجزاء کا مرکب ہے۔ جو رحم اور ملحقات رحم کو تقویت دے کر رحم ٹل جانے اور نکل آنے کی شکایت کو رفع کرتے ہیں اور اگر رحم میں ورّم ہو تو رینو کے ہمراہ مینسٹون ڈراپس استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

سائینیوز: اجزائے ترکیبی: آرسینیکم البم۔ کلکیر یا کاربونیکا۔ کالی بائی کرومیکم۔ پلساٹیلا۔ سیپیا۔ سلفر۔ ایتھی اوپس منرالس۔ مرکیورس سولی بی لس ہانیمانی۔

سائینیوز ہر قسم کے نزلہ اور پرانے زکام کی یقینی دوا۔نزلہ کا سبب ایک خاص قسم کا مادہ ہے۔ یہ مادہ ناک کی اندرونی جھلیّوں اور ناک کی ہڈی کے استر میں سوزش اور ورم پیدا کر دیتا ہے۔جس کی وجہ سے ناک سے ہر وقت نزلاوی رطوبت کا اخراج رہتا ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے اور کبھی بہت چھینکیں آتی ہیں۔بعض لوگوں میں نزلہ کے کچھ اثرات ہر وقت ہی رہتے ہیں۔اس شکایت کو دائمی نزلہ کہتے ہیں۔ سائینیوز اس شکایت میں موثر ثابت ہوئی ہے۔ یہ ناک کی اندرونی جھلیّوں کے ورم کو رفع کرتی ہے۔ جس سے سانس لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔سائینیوز نزلے کے مادے کو فنا کرتی ہے اور نزلہ کے جو گلے اور حلق پر بُرے اثرات ہوتے ہیں ان کو بھی رفع کرتی ہے۔سائینیوز آزمودہ دوا ہے جو بغیر آپریشن ناک کی اندرونی ہڈی کے استر اور جھلیّوں کے ورم کو رفع کرتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

سِلیپ نیکس: اجزائے ترکیبی: ویلریانہ۔ ہوموس۔ پیسی فلورا۔ ایوناسٹائیوا۔ کافیا کروڈا۔ کریٹیگس۔ اگنیشیا۔

گہری اور پُرسکون نیند لانے کے واسطے ایک مفید اور کارآمد دوا ہے۔ بے چینی۔ اضطراب اور گھبراہٹ کو رفع کرتی ہے۔ اعصاب کو سکون

دے کرقدرتی نیندلاتی ہے۔اعصابی ہیجان اوراعصابی اختلاج میں بھی مفید ہے۔بڑی عمر کےلوگوں کے نیند کے فتورکورفع کرتی ہے۔تکلیف یادرد کی وجہ سے نیندنہیں آتی ہوتوبھی اس کااستعمال نافع ہے۔نقصان دہ اجزاء سے پاک ہے۔اس کی عادت نہیں پڑتی ۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

سیمون : اجزائے ترکیبی:ایوناسٹائیوا۔نکس وامیکا۔کیلیڈیم۔ہائی پیریکم۔

چرس۔کوکین۔مینڈرکس اور بالخصوص افیون چھڑانے کے لئے مفید وموثر ہے۔اب بائیولا جک سائنس نے ایسی جڑی بوٹیاں دریافت کرلی ہیں جونہ صرف نشہ کی لت کوختم کرتی ہیں بلکہ نشہ آوراشیاء سے پیداہونیوالے تمام بُرے اثرات کا خاتمہ بھی کرتی ہیں۔سیمون ایسے ہی موثر اجزاء کا مرکب ہے۔اس کے استعمال سے افیون اور دوسرے نشہ کی عادت چھڑانے میں مدد ملتی ہے۔نشہ کے ہزاروں عادی مریض اس کواستعمال کرکے نشہ کی تباہ کاریوں سے نجات حاصل کر چکے ہیں۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

سورائنیل : اجزائے ترکیبی:سورائنیم۔سلفر۔گریفائٹس۔تھوجا۔بوفورانا۔میزیریم۔رسٹاکس۔اولینڈر۔

چھیپ (پھلبہری) کے لئے مفید ہے۔اس مرض میں جسم پر چھوٹے چھوٹے سفید دھبّے دائروں کی شکل میں ہوجاتے ہیں۔یہ بالعموم گردن اور چہرے پر ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ پُرانی جلدی بیماریاں جیسے داد۔خارش۔ایگزیما اور بالخورہ وغیرہ کے لئے بھی خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔بہت گہرااثر رکھنے والی دواہے۔جسم کے ہرعضواور ہرحصہ پراثر انداز ہوتی ہے۔

جولوگ مایوس اورافسردہ رہتے ہوں اُن کے لئے بھی کارآمد ہے۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

شفانول : اجزائے ترکیبی:گوسی پیم۔الٹرس فارینوسا۔پلساٹیلا۔سنےشیواوریس۔ایپس میلی فیکا۔

ماہواری کی بندش خواہ کسی وجہ سے ہو۔شفانول رُکی ہوئی ماہواری کوجاری کردیتی ہے۔یہ اکثر اس وقت بھی کامیاب ہوئی ہے جبکہ دوسری دوائیں ناکام ہوچکی ہوں۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

شیا لجن : اجزائے ترکیبی: سنےشیواوریس۔ایسڈ نائٹرک۔ماسکس۔کلکیر یا کاربونیکا۔سائیکلامن۔ہیلونیاس۔ الٹرس فارینوسا۔پلاٹینم میٹ۔نکس موسکاٹا۔

اعصابی دردوں بالخصوص عرق النساء میں بہت فائدہ مند ہے۔عرق النساءایک عصب کے ورم کی وجہ سے یہ درد ہوتا ہے جوکولہے سے لے کر ٹخنے تک جاتا ہے۔بعض اوقات ریڑھ کےمُہروں کے درمیانی قرص (DISC) پھسلنے سے بھی عرق النساء کی شکایت ہوجاتی ہے۔دمچی (ریڑھ کی ہڈی کے سرے کے درد اور گٹھیا میں بھی مفید ہے۔ریڑھ کے مہروں کی خرابی پر بھی اثرانداز ہوتی ہے۔دردوالے مقام پر ٹرامیل لوشن کی مالش بھی کریں۔پُرانے مرض میں اس کے ہمراہ رہومیٹاڈراپس استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

فرانسی : اجزائے ترکیبی:فیرم فاسفوریکم۔ڈروسیرا۔اینس اسٹیلاٹم۔نیٹرم سلفوریکم۔کونیم۔کوکس کیک ٹائی۔کیوپرم۔اپیکاک۔ تھائی مس۔اینٹی مونیم ٹارٹاریکم۔

خاص جڑی بوٹیوں اورمئوثر اجزاء سے تیارشدہ خوش ذائقہ فرانسی کھانسی کی مخصوص دواء ہے۔ہرقسم کی کھانسی میں فرانسی کااثر یقینی ہے۔کالی کھانسی۔خشک کھانسی اور دمہ میں بے حد مفید ہے۔بلغم کی زائد پیدائش کوروکتی ہے۔پھیپھڑوں اور ہوائی نالیوں پر جمے بلغم کواکھاڑتی ہے۔دم پھولنے کی شکایت رفع کرتی ہے۔گلے کی خراش۔ہوائی نالیوں کے ورم۔بلغم کی زیادتی اورسگریٹ بیڑی پینے والوں کی کھانسی میں مفید ہے۔پُرانی کھانسی جوکسی علاج سے نہ جاتی ہوفرانسی سے جلداچھی ہوجاتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

فسٹے لن : اجزاے ترکیبی:کلکیر یافلوریکا۔ایسڈم نائٹریکم۔کلکیر یافاسفوریکا۔ایسافوٹیڈا۔کاسٹی کم۔ہیپر سلفیورس۔سلیشیا۔

ناسُور۔پُرانے اور نہ بھرنے والے زخموں میں موثر ہے۔پیپ اورمواد کے اخراج کوروک کر زخموں کوخشک کرتی ہے۔مقعد کے ناسور میں

خاص طور سے مفید ہے۔اس کے استعمال کے ساتھ ساتھ ٹرامیل لوشن استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

فیسٹ : اجزائے ترکیبی: گےلیم اپارین۔کلیمیٹس۔تھوجا۔جنی پیرس۔ایکی نیشیا۔ارٹیکا۔ایپس میلی فیکا۔آرسینیکم آیوڈیٹم۔سلفرآئیوڈیٹم۔

لاتعداد بیماریوں میں استعمال ہونے والی شفا بخش دوا ہے۔قوت حیات کی کمی۔الرجی (یا حساسیت) مالیخولیا۔سونگھنے اور چکھنے کی قوتوں کا متاثر ہونا۔مردوں کا بانجھ پن۔فیل پا۔رحم اور چھاتیوں کی رسولیاں۔موتیا بند وغیرہ کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔کینسر میں اس کو صرف معاون کے طور پر درد وغیرہ کم کرنے کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔فالج لقوہ۔مرگی،گلھڑ میں بھی مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

کارڈینا : اجزائے ترکیبی: کریٹیگس۔کاکٹس گرینڈی۔اسپائی جیلیا۔جیلسی میئم۔آرنیکا۔سلفر۔گلونائین۔

اختلاجِ قلب کے لئے ایک مفید دوا ہے۔دل کے افعال اور اس کی حرکات میں باقاعدگی پیدا کرتی ہے۔دل کی دھڑکن کو فائدہ دیتی ہے اور نبض کو منظم کرتی ہے۔ہاضمہ کی خرابیوں سے دل پر بوجھ محسوس ہونے کی شکات میں بھی مئوثر ہے۔اختلاج قلب میں ہر دس منٹ بعد ایک خوراک لیں۔پھر اس کی کرشمہ سازیاں دیکھیں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

کڈسال : اجزائے ترکیبی: بربیرس ولگارس۔ایسڈم نائٹریکم۔کینتھرس۔سولیڈیگو ورگا۔ایلو مینا۔روبیا۔ایکوی زیٹم۔ڈلکامارا۔ نیٹرم فاسفوریکم۔کالی فاسفوریکم۔

گردے اور مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔کڈسال پیشاب سے تعلق رکھنے والے اعضاء پر اثر ڈالتی ہے۔گردے ومثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے براستہ پیشاب خارج کرتی ہے۔پیشاب میں جلن،پیشاب میں ریت آنا وغیرہ میں بہت مفید ہے۔کِڈسال کے ہمراہ کیلکولن کا استعمال مفید ہے۔ان دونوں ادویات کے استعمال سے نہ صرف پتھریاں خارج ہوجاتی ہیں بلکہ پتھریوں کی مزید پیدائش کا عمل بھی رُک جاتا ہے۔گردے ومثانہ کی پتھری میں کڈسال اور کیلکولن اس طرح استعمال کریں۔کِڈسال ۲۰ قطرے فی خوراک۔صبح ۸ بجے۔اسی طرح دوپہر ۱۲ بجے اور شام ۴ بجے کیلکولن ۲۰ قطرے فی خوراک،صبح ۱۰ بجے۔اسی طرح دوپہر کو ۲ بجے اور شام ۶ بجے گردے کے درد میں کیلکولن ۲۰ قطرے ہر پانچ منٹ بعد استعمال کریں اس سے اکثر وبیشتر گردے کا درد رُک جاتا ہے۔(کڈسال ۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

کولی سن : اجزائے ترکیبی: کولوسنتھس۔کیوپرم سلفر۔لائیکوپوڈیم۔نکس وامیکا۔میگنیشیا فاسفوریکا۔پیسی فلورا۔ایکونائٹم نپلس۔ اٹروپینم سلفیوریکم۔

تشنج۔درد اور اینٹھن کو رفع کرتی ہے۔پیٹ کے درد،درد قولنج۔پتّے کا درد۔گردے کا درد۔معدے کا درد۔ماہواری ایام کا درد۔اعصابی درد۔عرق النساء وغیرہ میں مفید ہے۔شدید درد میں ہر دس منٹ بعد ۲۰ قطرے فی خوراک زبان پر ٹپکائیں۔بالعموم چند خوراکوں سے شدید سے شدید درد کا خاتمہ ہوجائیگا۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

کیلسولین : اجزائے ترکیبی: ایسڈم پکرینم۔برائیونیا۔چائنا۔ڈلکامارا۔کالی کاربونیکم۔فاسفورس۔سیپیا۔سلیشیا۔

پھیپھڑوں کی کمزوری اور دق کے ابتدائی درجہ کے لئے مفید ہے۔کیلسولین ایک آزمودہ دوا ہے جسے پھیپھڑوں کی کمزوری اور دق میں مفید پایا گیا ہے۔اس کے استعمال سے مرض کی ترقی رُک جاتی ہے۔اور حرارت ختم ہوجاتی ہے۔بعض لوگوں کے پھیپھڑے سگریٹ۔بیڑی وغیرہ کے استعمال سے کمزور ہوجاتے ہیں۔کیلسولین اس شکایت میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔دق کے دوسرے درجہ میں اس دوا کو دیگر ادویات کے ہمراہ بطور معاون دوا کے استعمال کیا جاتا ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

کیلکولن : اجزائے ترکیبی: ایکوی زیٹم۔ایپس میلی فیکا۔اسکلا۔یوا ارسی۔کالی کاربونیکم۔ٹیری بن تھینا۔بربیرس۔لائیکوپوڈیم۔

سولیڈیگوورگا۔

گردُے ۔مثانہ اور پیشاب کی تکالیف کے لئے ایک موثر دوا۔گردوں کے افعال کو تیز کر کے پیشاب کی مقدار بڑھاتی ہے۔اس کے استعمال سے پیشاب رُک رُک کرآنے یا تکلیف اور جلن سے آنے کی شکایت جاتی رہتی ہے۔کیلکولن مثانہ کی کمزوری دور کر کے بار بار پیشاب آنے کی حاجت کو رفع کرتی ہے۔گردے کا شدید درد اس کی چند خوراکوں سے جاتا رہتا ہے۔ جب پیشاب مشکل سے آرہا ہو اور پیشاب کرنے کے بعد بھی پیشاب کی حاجت رہتی ہو۔زور لگانے سے پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہوں۔ پیشاب دو دھاروں میں آتا ہو تو کیلکولن کے استعمال سے یہ شکائتیں جاتی رہتی ہیں۔گردُوں کے فیل ہوجانے کی صورت میں اس کو دیگر علاج وادویات کے ساتھ بطور معاون دوا کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔گردے کی پتھری میں کیلکولن اور کڈسال ڈراپس استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

کینسرولین: اجزائے ترکیبی:سکروفولیریا نوڈوسا۔ایسیڈم لیکٹم۔گےلیم ابلم۔فاسفورس۔تھوجا۔سیپونیریا۔ایکی نیشیا انجیسٹیفو لیا۔ کیلشیم فلوریکم۔

رسولیوں کی شکایت میں مفید ہے۔ پرانے زخم اور ناسوروں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔کینسر میں اس کو دیگر علاج وادویات کے ہمراہ صرف معاون دوا کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ریڈیائی علاج یا کینسر کے آپریشن کے بعد اس کا استعمال مریض کی صحت پر اچھا اثر ڈال سکتا ہے۔کینسر کے آخری درجوں میں اکثر و بیشتر شدید درد ہوتا ہے۔اُس وقت اِس کو استعمال کرنے سے درد میں کمی ہوسکتی ہے۔۲۰ قطرے فی خوراک استعمال کریں۔دن میں تین بار۔جب کینسر ہو یا کینسر کا شبہ ہو۔۲۰ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں چار بار استعمال کریں۔مرض میں بہتری ہونے پر دوا کا استعمال رفتہ رفتہ کم کریں۔کئی ماہ استعمال کرنا ضروری ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

گرپ سِن : اجزائے ترکیبی:ایکونائیٹم نپلس۔برائیونیا۔یوپاٹوریم پرفولیاٹم۔جیلسی میئم۔کاسٹی کم۔یوکلپٹس گلوبیولس۔

انفلوئنزا اور وبائی زکام کی ایک مفید دوا ہے۔انفلوئنزا کی تمام علامتوں جیسے بخار۔جسم میں درد۔کمزوری۔سردرد۔بے چینی کھانسی اور زکام میں فوری فائدہ کرتی ہے۔وبائی انفلوئنزا میں ایک خوراک صبح اور ایک خوراک شام کو لینے سے بیماری سے بچا جاسکتا ہے۔

مرض کی شدّت میں ہر دس۔پندرہ منٹ بعد ۲۰ قطرے لیں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

گیسٹرو : اجزائے ترکیبی:ارجنٹم نائٹرک۔کاربوبجی ٹیبلس۔لائیکوپوڈیم۔اناکارڈیم۔نکس وامیکا۔ایسڈ میوری ٹک۔

ہاضمہ کی خرابیوں۔،اور تیزابیت وغیرہ کیلئے ایک موثر دوا ہے۔ہاضمہ کی عام دوائیں محض وقتی فائدہ دیتی ہیں اور ہاضمہ کی دیرینہ خرابیوں پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔عام دواؤں کی ان خرابیوں کو سامنے رکھ کر گیسٹرو تیار کی گئی ہے اور یہ اس لحاظ سے دوسری دواؤں پر فوقیت رکھتی ہے۔کہ اس سے فوری فائدہ بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔اور مستقل فائدہ بھی۔سینہ کی جلن۔کھٹی ڈکاریں آنا۔قبض۔بدہضمی۔گیس۔نفخ۔ پیٹ پھول جانا۔بھوک کی کمی۔ جگر کی معمولی خرابیاں۔پیٹ کا بھاری پن۔ پیٹ میں ہوائیں پیدا ہونا۔معدہ کا درد وغیرہ کے لئے مفید اور یقینی دوا ہے۔جملہ نظامِ ہضم پر خوشگوار اثر ڈالتی ہے۔جب پیٹ میں نفخ اور بھراؤ کا احساس ہوتا ہو تو یہ شکایت خواہ معدہ کی خرابی سے ہو یا آنتوں کی خرابی سے گیسٹرو فائدہ پہنچاتی ہے اور گیس خارج کر کے پیٹ میں بھاری پن اور بوجھ کے احساس کو رفع کرتی ہے۔قطروں کی شکل میں استعمال ہونے والی دوا ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

لیکٹوسن : اجزائے ترکیبی:پلساٹیلا۔رسی نس کمیونس۔اگنس کاسٹس۔کیمومیلا۔کلاسیرا کارب۔

دودھ پلانے والی عورتوں کے لئے ایک عمدہ ٹانک ہے۔دودھ کی مقدار اور غذائیت میں اضافہ کرتا ہے۔دودھ پلانے سے جو کمزوری ماں کو ہوسکتی ہے۔اس کے لئے بھی مفید ہے۔جن عورتوں کو دُودھ کم اُترتا ہو یا جو دُودھ پلانے سے کمزوری محسوس کرتی ہوں۔اُن کے لئے لیکٹوسن بڑے کام کی

دوا ہے۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

لیکرین: اجزائے ترکیبی: میزیریم۔پلساٹیلا۔ہائیڈراسٹس۔کلکیر یا فاسفوریکا۔ایلومینا۔کالی سلفیوریکم۔کریازوٹم۔

لیکوریا کے لئے مفید ترین دوا ہے۔رحم کی گردن میں بے شمار غدود ہوتے ہیں جو چیپ دار رطوبتیں خارج کرتے رہتے ہیں جسم کی خرابی انفکشن کے سبب یہ غدود زیادہ کام کرنے لگتے ہیں۔توان رطوبات کا اخراج بڑھنے لگتا ہے۔اور یہ شکایات لیکوریا یا سیلان الرحم کہلاتی ہے۔ایک اندازے کے مطابق ہر عورت زندگی میں کم از کم ایک بار ضرور اس شکایت میں مبتلا ہوتی ہے۔علاج نہ کیا جائے تو یہ شکایت صحت کو گھن کی طرح کھا جاتی ہے۔بصیر نے جامع تحقیقات کے بعد لیکرین ڈراپس تیار کیا ہے اور اب تک اس کے نتائج بے حد حوصلہ افزا ہیں۔لیکرین سیلان الرحم کے اسباب (انفکشن وغیرہ) کو ختم کرتی ہے اور رحم کی گردن کے غدودوں کے افعال کو درست کر کے مرض سیلان الرحم سے نجات دلاتی ہے۔یہ دوا اندام نہانی کی سوجن میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔بے ضرر اجزاء سے تیار کی جاتی ہے۔اس لئے چھوٹی عمر کی لڑکیوں کے سیلان الرحم میں بھی بلا خوف وخطر استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

ماوتھوجن : اجزائے ترکیبی: مرک سال۔ایکی نیشیا انجسٹیفولیا۔کیلنڈولا آفسی نیلس۔آرنیکا۔ہیما میلس۔ملی فولیم۔

منہ کی جملہ بیماریوں میں مفید ہے۔زبان۔ہونٹ اور مسوڑھے کے چھالوں کے لئے مجرب ہے۔مسوڑے کی سوجن اور ورم کو رفع کرتی ہے۔منہ سے بدبو آنے میں بھی مفید ہے۔بیرونی استعمال کے لئے ٹرامیل لوشن لگائیں۔

مینسٹون : اجزاے ترکیبی: ہیلونیاس۔میگنیشیا فاسفوریکا۔پلیڈیم۔پلاٹینم۔الٹرس فارینوسا۔وائبرنم اپولس۔ایپس میلی فیکا۔

عورتوں کو ماہواری ایاّم کے درد اور تکلیف سے نجات دلانے کے لئے ایک بے خطا دوا۔

خواتین کی ایک بڑی تعداد کو ماہواری کے ایاّم کے دنوں میں شدید تکلیف۔درد۔بے چینی اور اذیت سے گزرنا پڑتا ہے۔تکلیف کے ان دنوں میں عورتوں کو جو دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں ان کا اثر محض وقتی ہوتا ہے۔اور اگلی ماہواری کے دنوں میں خواتین کو پھر اس اذیت سے گزرنا پڑتا ہے۔اس طرح تکلیف دہ ایاّم کا یہ سلسلہ بعض اوقات برسوں چلتا رہتا ہے خواتین کو اس تکلیف اور اذیت سے نجات دلانے کی خاطر بصیر کے شعبۂ تحقیق نے مینسٹون ڈراپس تیار کئے ہیں اور اس دوا نے تھوڑے عرصہ میں ہی کافی مقبولیت حاصل کر لی ہے۔تکلیف دہ ماہواری کا سبب اندرونی اعضاء جیسے رحم۔نصتہ الرحم یا اندام نہانی کا ورم اور سوجن ہوتی ہے۔مینسٹون ڈراپس اپنے مئوثر اجزاء کی بدولت اندرونی زنانہ اعضاء کے ورم کو دور کرتی ہے۔اور ان کے افعال کو دُرست کرتی ہے اور اس طرح ماہواری کے درد اور تکلیف سے نجات دلاتی ہے۔تقریباً دو یا تین ماہ استعمال کریں۔

(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

مینسی : اجزائے ترکیبی: ہیما میلس۔سیکیل کارنیٹم۔کروکس سٹائیوا۔ایسڈم سلفوریکم۔ایسکولس ہپوکاسٹانم۔

ماہواری کی بے قاعدگیوں کے لئے مفید ہے۔ماہواری وقت سے پہلے ہو یا بعد میں۔یہ دوا بے ترتیب ایاّم کو دُرست کرتی ہے۔کثرتِ حیض۔خونِ حیض جو گاڑھا ہو اس میں لوتھڑے سے نکلتے ہوں یا دو ماہواریوں کے درمیان دھبّہ لگتا ہو۔مینسی ان سب شکایات کو رفع کرتی ہے اور ماہانہ نظامِ صحت کو باقاعدہ بنا کر تندرستی اور شگفتگی بخشتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹرڈراپس)

نرویٹا : اجزائے ترکیبی: اگنیشیا۔امبرا گریزا۔ایونا سٹائیوا۔کالی برومیٹم۔ماسکس۔کا کیولس۔زنکم۔

نرویٹا ذہنی انتشار۔دماغی خلفشار اور اعصابی کمزوری کے لئے ایک مئوثر دوا ہے۔نرویٹا دماغ اور اعصاب کو تقویت دے کر سکون بخش اثرات مرتب کرتی ہے۔گھبراہٹ۔بے چینی۔وحشت۔ڈر خوف اور رونے کی رغبت کو رفع کرتی ہے۔اس کے استعمال سے اعصابی تناؤ کم ہو جاتا ہے اور بے

خوابی کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

وامی ٹِس : اجزائے ترکیبی: ایتھوزا سیناپیوم۔کاکیولس۔اپیکاک۔کالچی کم۔نکس وامیکا۔

متلی اور قے کی شکایت کے لئے بڑی کام کی دوائی ہے۔حاملہ خواتین کی متلی اور قے پر بھی اس دوا کی بڑی اچھی گرفت ہے یہ بغیر کوئی نقصان پہنچائے حاملہ خواتین کی متلی اور قے کو ختم کر دیتی ہے۔سفری قے (بحری، ہوائی جہاز یا گاڑی وغیرہ میں متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے) وامی ٹس اس شکایت میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔متلی اور قے کی شدید شکایت میں ہر دس منٹ بعد ۲۰ قطرے مریض کی زبان پر ٹپکائیں۔ بالعموم دو تین خوراکوں سے آفاقہ ہوجائیگا۔حاملہ خواتین کو ۲۰ قطرے دن بھر میں تین خوراک چار تا چھ گھنٹہ کے وقفے سے استعمال کرنے چائیں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ورٹیگون : اجزائے ترکیبی: کاکیولس۔کونیئم۔امبرا۔پٹرولیم۔

ہر قسم کے چکروں کے لئے ایک اعلیٰ دوا ہے بیٹھنے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جائے۔تمام چیزیں گھومتی ہوئی محسوس ہوتو خوب کام کرتی ہے۔سفری چکر اور غشی کے دوروں میں بہت مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ورمینال : اجزائے ترکیبی: چینو پوڈیم۔ایلیم سیپیا۔فللکس ماس۔گریٹئم۔ٹیوکریم مارم۔ویرم۔سیپونیریا۔سینا۔

کینچوؤں۔کیڑوں، کدودانے اور باریک سفید کیڑوں (چنونے) کے دفیعہ کے لئے ایک عجیب اور پُر تاثیر دوا۔عام طور پر ایک دوا جب پیٹ کے کسی خاص قسم کے کیڑوں کے لئے مفید ہے تو وہی دوا دوسری قسم کے کیڑوں کے لئے بے اثر ہوتی ہے۔بصیر نے تجربات کے بعد ایسی دوا تیار کی ہے جو ہر قسم کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔کینچوؤں۔سفید کیڑوں اور کدودانوں کے دفیعہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے قطعی بے ضرر ہے اس لئے چھوٹے بچوں کو بھی بلاخوف وخطر دی جاسکتی ہے۔چار سے چھ ہفتہ تک استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

وریٹرم: اجزائے ترکیبی: وریٹرم البم۔مرکیورس سولی بی لس ہانیمانی۔ہیما میلس۔کلکیر یا فلوریکا۔چائنا۔اگنیشیا۔

بے شمار امراض میں کام آنے والی دوا ہے۔آنتوں کی شدید مروڑ دست۔پاخانہ میں خون آنا۔مقعد کا باہر نکل آنا۔پاخانہ کا ازخود نکل جانا وغیرہ میں مفید ہے۔کیفیتِ جنون جب کہ مریض چیزوں کو اٹھا کر پھینکنے لگے یا کپڑے پھاڑے۔میں بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔کسی بیماری یا چوٹ یا دست وغیرہ زیادہ آجانے سے مریض کا جسم ٹھنڈا پڑ جائے تو بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔مرض کی شدت میں ہر پانچ۔، دس منٹ بعد ایک خوراک بصورت دیگر دن بھر میں تین خوراک چار یا چھ گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کریں۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ویمن لیکس : اجزائے ترکیبی: ایریگرون کین۔ماسکس۔وائبرنم اپولس۔پلساٹیلا۔سیپیا۔کلکیر یا کاربونیکا۔نکس موسکاٹا۔ سائیکلامین۔اوری گی نم۔

خواتین کے لئے بیش قیمت دوا ہے۔خواتین کے جسم میں کچھ غدود ہوتے ہیں جو خون میں ایسی رطوبات شامل کرتے رہتے ہیں جو زنانہ خصائل پیدا کرنے کیلئے لازمی ہیں۔ماہواری کا ہونا۔پستانوں کا بڑھنا۔آواز کا سُریلا ہونا اور جنسی خواہشات وغیرہ ان ہی رطوبات کا ثمر ہیں۔جب کسی وجہ سے ان رطوبات کی پیداوار میں خلل پڑتا ہے۔تو زنانہ صفتیں متاثر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔مثلاً خواتین کے چہرے پر بال اگنا شروع ہوجاتے ہیں۔پستانوں کی نشوونما مکمل نہیں ہوتی۔ماہواری کے ایّام میں خلل واقع ہوجاتا ہے۔جنسی خواہشات میں کمی (یا زیادتی) بھی انہی غدودی رطوبات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ویمن لیکس زنانہ ہارمونی نظام پر اثر انداز ہوکر ان رطوبات کی کمی وبیشی کو درست کرتی ہے۔سینہ کی ناقص بناوٹ۔چہرے پر روئیں یا بال اگنا جنسی خواہشات میں کمی یا زیادتی اگر یہ سب شکائتیں محض ہارمون کی خرابی سے ہیں تو ویمن لیکس کے باقاعدہ استعمال سے یہ سب شکائتیں جاتی رہیں گی۔کچھ عرصہ پابندی سے استعمال کے بعد فرق نظر آئیگا۔زبان کی جلن اور ورم میں بھی مفید ہے۔(۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

وینرول : اجزائے ترکیبی: تھوجا۔ کوپائیوا۔ کیوبیبا۔ سورائنم۔ مرک سال۔ نیٹرم سلفیوریکم۔ ایسڈم نیٹریکم۔ سلفر۔ سائیکوٹا وائی روزا۔ ایکی نیشیا انجسٹیفولیا۔ کینتھرس۔

پرانے سوزاک اور قرحہ (زخم) کی شافی دوا ہے۔ سوزاک ایک خاص قسم کے جراثیم کے باعث ہوتا ہے۔ شروع میں آلات تناسل کے سرے پر خارش ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت درد بڑھ جاتا ہے اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ تین ہفتہ بعد درد اور ورم میں کمی ہونے لگتی ہے۔ تاہم مدتوں تک تھوڑی بہت پیپ آتی رہتی ہے۔ اسے پُرانا سوزاک بھی کہتے ہیں۔ ویزول ڈراپس پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے۔ اس کا باقاعدہ استعمال سوزاک کے جراثیم کو ہلاک کر دیتا ہے اور پیشاب کی نالی کے زخم بھر دیتا ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ہرنیکس : اجزائے ترکیبی: لائیکوپوڈیم۔ کالوسنتھس۔ نکس وامیکا۔ کاربوویجی ٹیبلس۔ برائیونیا۔

ہرنیا دو قسم کا ہوتا ہے۔ دبنے والا ہرنیا۔ اِس میں دبانے سے آنت اپنی جگہ واپس چلی جاتی ہے اور نہ دبنے والا ہرنیا۔ اس میں دبانے یا کوشش کرنے سے آنت اپنی جگہ واپس نہیں جاتی۔ ہرنیکس دبنے والے ہرنیا کے لیے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ جنگاسہ (چڑے) کے ہرنیا کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔ بچوں کے ہرنیا میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ پرانی شکایت کو اس حد تک کم کر دیتی ہے کہ مریض روزمرّہ کے معمولات آسانی سے سرانجام دے سکتا ہے۔ قبض سے ہرنیا کی شکایت اور بڑھ جاتی ہے اس لئے ہرنیکس میں ایسے اجزاء بھی شامل کئے گئے ہیں جو قبض کو بھی رفع کرتے ہیں بچوں کے ہرنیا کے لئے اکسیر ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ہیپٹون : اجزائے ترکیبی: آرسینیکم البم۔ کارڈیوس میریانس۔ کالوسنتھس۔ چیلیڈونیم مے جس۔ نکس وامیکا۔ سلفر۔ لائیکوپوڈیم۔

جگر کے عوارض کی خصوصی دوا۔ اگر آپ کو بھوک نہیں لگتی۔ قبض رہتا ہے اور مرغن اور چکنی غذائیں ہضم نہیں ہوتیں تو سمجھ لیں کہ آپ کے جگر کا فعل خراب ہو گیا ہے۔ جگر کی خرابیوں کو دور کرنے میں ہیپٹون کا کوئی ثانی نہیں۔ یہ گیس کی شکایت رفع کرتی ہے اور جگر کے فعل کو تحریک دے کر بھوک میں اضافہ کرتی ہے۔ قبض کو ختم کرتی ہے۔ جگر کی خرابیوں سے جو جلدی بیماریاں ہوتی ہیں۔ انہیں بھی رفع کرتی ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

ہیڈیکسین : اجزائے ترکیبی: سپائی جیلیا۔ بیلاڈونا۔ برائیونیا۔ جلسی میئم۔ آرنیکا۔ نیٹرم کاربونیکم۔ گلونائین۔ ملی لوٹس۔

سر درد کو دُور کرنے میں یہ دوا معجزہ دکھاتی ہے اور خوبی یہ ہے کہ نہ تو مریض کو عادی بناتی ہے اور نہ ہی کوئی نقصان پہنچاتی ہے آدھے سر درد میں بھی مفید ہے۔ سر درد خواہ کسی وجہ سے ہو۔ ہیڈیکسین آرام پہنچاتی ہے۔ سر درد کی عام دواؤں میں مضر دوا شامل ہوتی ہے جو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ہیڈیکسین ایسے مضر اجزاُ سے پاک ہے۔ شدید درد میں ہر دس منٹ کے بعد ۲۰ قطرے فی خوراک زبان پر ٹپکائیں۔ بالعموم دو تین خوراکوں سے سر درد جاتا رہے گا۔ پُرانے سر درد میں ہیڈیکسین کے ہمراہ سورائنیل ڈراپس اس طریقہ پر استعمال کریں۔ تقریباً چھ ہفتہ:

ہیڈیکسین ۲۰ قطرے فی خوراک۔ صبح دس بجے۔ سورائنیل ۲۰ قطرے تھوڑے پانی کے ہمراہ پی لیں۔ شام پانچ بجے (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

سر درد اگر گیس کی شکایت کی بنا پر ہے تو گیسٹروڈراپس استعمال کریں۔

ہیمرال : اجزائے ترکیبی: ایسکولس ہپ۔ نکس وامیکا۔ پیونیا۔ ایلو۔ کارڈیوس میریانس۔

بواسیر کی تکلیف کے لئے ایک سکون بخش لوشن۔ بواسیر کی تکلیف سے فوری آرام دینے کے لئے ہر جگہ مشہور ہے۔ مقعد کی وریدوں میں اجتماع خون کو کم کرتا ہے۔ معقد و مسّوں کے درد اور ورم کو دُور کرتا ہے۔ مقعد کی خارش اور خون آنے میں بھی مفید ہے۔ شدید شکایت میں ہر ایک گھنٹہ بعد لگائیں تکلیف کم ہو جانے پر دن میں دوبارہ لگائیں۔ (۳۰ ملی لیٹر لوشن)

یوری ٹون (ڈراپس) : اجزائے ترکیبی: کالی کاربونیکم۔ سیبل سیرولاٹا۔ سولیڈیگو رگا۔ ایپس میلی فیکا۔ لائیکوپوڈیم۔

بر بیرس۔ ایسڈم بینز وئیکم۔

پیشاب جل کر آنے کی خصوصی دوا ہے۔ بالعموم انفیکشن (جراثیم) کے باعث پیشاب میں جلن ہوتی ہے لیکن کبھی پیشاب کی نالی میں ورم ہو جانے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ یوریٹون کا اثر کل آلات بول (پیشاب سے تعلق رکھنے والے کل اعضاء) پر ہوتا ہے۔ یہ اسباب مرض دور کر کے پیشاب کی جلن۔ درد اور پیشاب کی نالی کے ورم کو رفع کرتی ہے۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

یوہمبیٹون : اجزائے ترکیبی: ماسکس۔ سیبل سیرولاٹا۔ ڈمیانہ۔ آر جائٹ نم۔

یہ ڈراپس مشک۔ یوہم۔ بنیم اور اسی قسم کے قیمتی اجزاء سے بنائے جاتے ہیں۔ مراکز عصبیہ کو بیدار اور ہوشیار کرتے ہیں عضو مخصوص کے جسم اسفنجی و جسم اجوف نیز وریدوں اور شرائن کو خون سے پاک کر دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں انتشار کامل ہوتا ہے۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ۲۰ قطرے تھوڑے پانی کے ساتھ لیں۔ (۳۰ ملی لیٹر ڈراپس)

اگر کسی مریض کی کیس کے سلسلے میں مُعالج حضرات کو کوئی الجھن یا مشکل درپیش ہو تو خط لکھ کر بصیر لیبارٹیریز کراچی نمبر ۷۴۶۰۰ کے شعبہ تشخیص و تجویز سے معلومات حاصل کریں۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے مریض کا نام۔ عمر۔ کام یا پیشے کی نوعیت۔ ازدواجی حیثیت۔ جملہ شکایات و تکالیف۔ معالج کی تشخیص (اگر کوئی کی ہو) کوئی ایکسرے یا ٹیسٹ کرایا ہو تو اس کی تفصیل علاج اگر کیا گیا ہے تو اس کی تفصیل دواؤں کے نام سمیت بھیجیں کہ کس دوا یا علاج سے کس قدر فائدہ ہوا۔

بصیر کی ادویات کیسے حاصل کی جائیں؟

پورے ملک میں بصیر کے اسٹاکسٹ موجود ہیں۔ جہاں سے آپ کو بصیر کی ادویات کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر مل سکتی ہیں۔ اگر آپ کو اپنے علاقے کے بصیر کے اسٹاکسٹ کا نام اور پتہ چاہیے تو ہمیں لکھیں۔ اگر دواؤں کے حصول میں کوئی دشواری پیش آئے تو ایک خط لکھ کر بذریعہ ڈاک وی پی پارسل منگوالیں۔ معالجین کو معقول رعایت دی جاتی ہے۔ آرڈر دیتے وقت مطلوبہ دواؤں کے نام۔ تعداد اور اپنا پتہ اور مکمل کوائف مع ڈاک خانہ۔ ضلع و صوبہ تحریر فرمائیں۔ اگر پتہ صاف پڑھنے میں نہیں آتا تو آرڈر کی تعمیل نہیں کی جاتی۔

جدید طبی تحقیقات

اگر آپ چاہتے ہیں کہ بصیر میں ہونے والی جدید تحقیقات اور اس کتاب میں ہونے والی ترمیمات۔ اضافے وغیرہ سے باخبر رہیں یا اس کتاب کا اگلا ایڈیشن بروقت مل جائے تو براہ کرم اپنا نام اور پورا پتہ اسی پتہ پر ارسال کریں۔

انچارج شعبہ تحقیق اشاعت بصیر لیبارٹیریز۔ آر 62، سیکٹر 9، شاہراہ نور جہاں، نارتھ کراچی ٹاؤن شپ، کراچی 75850 پاکستان پوسٹ آفس بکس نمبر: ۲۱۲۴

طریقہء استعمال ڈراپس

۲۰ قطرے فی خوراک تھوڑے پانی کے ہمراہ لیں۔ دن میں تین سے چار مرتبہ۔ ہر چار تا چھ گھنٹے کے وقفہ سے لیں یا ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔

Introducing Baseer's New Product Packaging List

New Batch is Manufactured Exclusively by Mansoora Homoeo Pharma (Enlistment No. 00419) for Baseer Laboratories

Baseer Laboratories was established by Zafar Ahmed Khan in 1964. Baseer Laboratories was one of the first manufacturers of homoeopathic compounds in Pakistan. A refreshed image of Baseer Laboratories is introduced with focus on quality control and meeting international standards across production, packaging, distribution, end-user awareness programs and reach.

www.baseerlab.com

Contact us for more details

0300 9205359 0332 3574598

@baseerlab @ www.baseerlab.com

Baseer Laboratories

P. O. Box 2124, R-62, Sector 9, Shahrah e Noor Jahan,
North Karachi Town Ship, Karachi-75850, Pakistan
Tel: **021 36965668**, Email: **inquiry@baseerlab.com**